

ادھار بیچی ہوئی چیز کم قیمت میں خریدنا کیوں ناجائز ہے؟

مجیب: مفتی ابو محمد علی اصغر عطاری مدنی

تاریخ اجراء: ماہنامہ فیضانِ مدینہ دسمبر 2023ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوتِ اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ میں گاڑی قسطوں پر بیچتا ہوں اگر کسی جاننے والے کو میں گاڑی ڈاکو منٹس کے ساتھ بیچتا ہوں تو وہ مارکیٹ میں بھی بیچ سکتا ہے، لیکن اگر وہی آدمی مجھے دوبارہ گاڑی بیچنا چاہتا ہے تو کیا میں وہ گاڑی خرید سکتا ہوں یا نہیں؟ جبکہ اس کی ابھی قسطیں باقی ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

اولاً اس بات کو ذہن نشین رکھیں کہ آپ عام خرید و فروخت نہیں کر رہے ہیں بلکہ جو گاڑی آپ نے قسطوں پر بیچی تھی اسی کو قسطیں پوری ہونے سے پہلے خریدنا چاہتے ہیں اس کے لیے ضروری ہے کہ بیچی گئی قیمت سے کم قیمت میں نہ خریدیں کہ کم قیمت میں خریدنا، ناجائز و گناہ ہے البتہ خریدی گئی قیمت میں یا اس سے زائد قیمت میں خریدنا بلا کراہت جائز ہے۔

بیچی گئی چیز کو کم قیمت میں واپس خریدنے کے ناجائز ہونے کی وجہ یہ ہے کہ جو گاڑی قسطوں پر آپ نے بیچی ہے اس کی جتنی قیمت ابھی وصول نہیں ہوئی وہ آپ کے ضمان میں داخل نہیں ہوئی اور مکمل قیمت کے ضمان میں داخل ہونے سے پہلے اگر وہ گاڑی کم قیمت میں واپس خریدیں گے تو بعینہ وہی گاڑی جو آپ نے بیچی تھی آپ کی ملکیت میں لوٹ آئے گی اور بعض قیمت بعض کے بدلے ہو جائے گی اور باقی جو قیمت رہ جائے گی وہ بغیر کسی عوض کے ملے گی جو کہ ربحِ مالہ یضمن ہونے کی وجہ سے ناجائز و گناہ ہے۔

مثلاً آپ نے ادھار میں ایک لاکھ روپے کی گاڑی بیچی تو یہ ایک لاکھ روپے خریدنے والے پر ادا کرنا لازم ہے جب تک وہ ادا نہیں کرے گا یہ رقم آپ کے ضمان میں داخل نہیں ہوگی، جتنے پیسے وہ ادا کرتا جائے گا اتنے پیسے آپ کے ضمان میں داخل ہوتے رہیں گے مثلاً اس نے بیس ہزار روپے قسطوں میں ادا کر دیئے اب اگر آپ اس گاڑی کو کم

قیمت مثلاً پچاس ہزار روپے میں واپس خرید لیتے ہیں تو گاڑی آپ کو واپس مل گئی اور جو اس نے اسی ہزار آپ کو دینے تھے اس میں سے پچاس ہزار روپے، پچاس ہزار روپے کے بدلے ہو گئے، باقی رہ جانے والے تیس ہزار روپے خریدار آپ کو دے گا تو یہ بلا عوض آپ کو ملیں گے جو کہ ربحِ سالمہ بیضمن ہونے کی وجہ سے ناجائز و گناہ ہے۔

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُهُ اَعْلَمُ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهِ وَسَلَّمَ



دارالافتاء
www.daruliftaahlesunnat.net

Dar-ul-Ifta Ahlesunnat (Dawat-e-Islami)



www.daruliftaahlesunnat.net



daruliftaahlesunnat



DaruliftaAhlesunnat



Dar-ul-ifta AhleSunnat



feedback@daruliftaahlesunnat.net